ہے اور یہ چھوتھی قسم کی خواتین پہلی تین قسم کی خواتین کو اپنے کاروبار بڑھانے میں مدد کرتی ہیں، یہ منصوبہ قومی سطح پر منعقد کیا جا رہا ہے، صوبائی سطح پر اس کا نفاذ خواتین اور خاندانی خدماتی مراکز کے ذریعہ کیا جاتا ہے جس کا نتیجہ مختلف نمائشوں کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ اب تک خواتین کے منصوبوں کے لئے ۷ بار مختلف ایکسپو کا انعقاد کیا جا چکا ہے تاکہ خواتین اپنی اپنی مصنوعات کو ان کے ذریعہ پیش کر سکیں، ایکسپو کا آٹھواں دورہ ۳۱ صوبوں کے تعاون سے قومی سطح پر منعقد کیا جائے گا جس میں ۱۵۰ ایسی کاروباری خواتین جنہوں نے یا خود کاروبار شروع کیا یا دوسری خواتین کے لئے کاروباری مواقع فراہم کئے ہیں شرکت کریں گی۔

طالبات کی تربیت

رضوی کلچرل فاؤنڈیشن؛ آستان قدس رضوی کے تعلیمی و ثقافتی ادارہ کا حصہ ہے جو امام رضا(ع) اسکولوں کی لیڈنگ کرنے کے ساتھ تین دہائیوں سے مومن، با تجربہ، ہنرمند اور انقلابی انسانوں کی تعلیم و تربیت کے فرائض انجام دے رہی ہے، رضوی کلچرل فاؤنڈیشن کے مشہد مقدس، چناران اور سرخس میں بچیوں کے لئے پرائمری سے لے کر ہائی اسکولز تک کے ۷ تعلیمی کیمپس ہیں یہ کیمپس ۲۲ ہزار ۵۰۰ مربع میٹر رقبے پر بنائے گئے ہیں جن میں ہر قسم کی ٹیکنکل، تعلیمی اور کھیل سے متعلق سہولیات فراہم کی گئی ہیں، ان میں ۱۸۴۰ ایگزیکٹو اسٹاف اور ۵۳۲ تجربہ کار اور ماہر اساتذہ ۲۵۶۸ طالبات کو تعلیم و تربیت سے مستفید فرما رہے ہیں۔ اسلامی آداب اور تربیت سکھانا اور انقلاب اسلامی کی اقدار پر یقین اور عزم کو مضبوط بنانا جملہ اس فاؤنڈیشن کی ترجیحات ہیں۔

رضوی میوزیم میں خواتین کھلاڑیوں کے تمغے

خواتین کے ایشیائی اور عالمی کھیلوں کے مقابلوں میں ایرانی کھیلوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ان مقابلوں میں تمغے جیتنا کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں، کھیل کے میدان میں سرمایہ کاری پہلے کی نسبت بہتر شکل اختیار کر چکی ہے اور ترقی کے راستے پر گامزن ہونے کے ساتھ خواتین کھلاڑیوں کی اعلیٰ صلاحیتوں کو اجاگر کیا جا رہا ہے، کئی برسوں سے ملک کے ہیروز کھیل کے میدان میں اسلامی جمہوریہ ایران کا مقدس پرچم لہرانے اور چیمپئن شپ جیتنے کے بعد اپنے تمغے حرم امام رضا(ع) کے میوزیم کو تحفے کے طور پر پیش کر رہے ہیں، اسی تسلسل میں چند خواتین قومی کھلاڑیوں نے بھی اپنے ایشیائی اور عالمی تمغوں کو اس میوزیم کے لئے ہدیہ کیا اور انہوں نے اپنے اس اقدام سے یہ واضح کر دیا کہ ایرانی خواتین کھلاڑیوں میں بھی پہلوانی اور بہادری کا جذبہ پایا جاتا ہے۔

حرم امام رضا(ع) میں عطیات و نذورات کے دفاتر

انقلاب اسلامی کی فتح کے بعد سے آستان قدس رضوی کا ادارہ نذورات و عطیات براہ راست آستان قدس رضوی کو زائرین کی جانب سے دیئے جانے والے عطیات اور نذورات پر نگرانی کرتا ہے اور اسی طرح عطیات و نذورات کے دفاتر اور حتی ضریح مطہر امام رضا(ع) میں موجود عطیات کو اکٹھا کر کے حرم امام رضا علیہ السلام کے متولی کے کہنے پر خرچ کرتا ہے۔ ۲۰۱۸ میں ہونے والی بنیادی تبدیلیوں کے بعد "نذورات و عطیات"، "موقوفات" اور خزانے کو "نذورات و موقوفات پر نگران مرکز" کے زیر انتظام یکجا کر دیا گیا اور اس موجودہ دور میں آستان قدس رضوی کا ادارہ اوقاف منیجمنٹ ان سے علیحدہ ہو کر خدمات انجام دے رہا ہے۔

ماہانہ ایک ہزار خواتین کھلاڑیوں کو راغب کرنا

خصوصی طور پر خواتین کے لئے بنائے گئے انفراسٹرکچر میں سے ایک واٹر کمپلیکس ہے، خواتین کے لئے بنایا گیا انڈور سوئمنگ پول دو حصوں یعنی ٹریننگ اور چیمپئن شپ میں شرکت کرنے والوں کے لئے ہے جس میں ڈرائی بھاپ، سٹیم بھاپ، دو عدد جاکوزی پول، ٹھنڈے پانی کا ایک پول، ایک مساج روم اور ایک باڈی بلڈنگ روم بنایا گیا ہے، اس کے علاوہ اس کمپلیکس میں ایک نماز خانہ، کیفے ٹیریا اور سوئمنگ پول کے پانی کو چیک کرنے کی مستقل لیبارٹری موجود ہے۔

اسی طرح جو خواتین ٹینس، والی بال، باسکٹ بال، تیراندازی، فرزیکل فٹنس یا دیگر کھیلوں میں دلچسپی رکھتی ہیں وہ اس کمپلیکس کے دو بڑے ہالز میں ہونے والی تعلیمی کلاسز میں حصہ لے سکتی ہیں اور کسی بھی ایک کھیل میں خصوصی تربیت حاصل کر سکتی ہیں۔ چونکہ موجودہ معاشرے میں خاندان کی صحت کو برقرار رکھنے میں خواتین کا کردار بہت اہم ہے اس لئے یہ ادارہ ہر ماہ اوسطاً ۱۰۰۰ خواتین کو ورزش کی طرف راغب کرتا ہے۔

حضرت امام رضا(ع) کی نورانی بارگاہ کے لئے خواتین کی ۵۰۰ سالہ موقوفات

وقف بھی ان موضوعات میں سے ایک ہے جس نے ایرانی خواتین کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی ہے، ایرانی خواتین نے وقف کو ایک سنت حسنہ کی بنیاد پر قبول کرتے ہوئے لبیک کہا ہے، جب ہم آستان قدس رضوی کی موقوفاتی دستاویزات کو دیکھتے ہیں تو ان میں ۸۰ سے زائد ایرانی خواتین کا تذکرہ ملتا ہے جنہوں نے خلوص دل کے ساتھ اپنے تمام اثاثوں اور جائیداد کو حرم امام رضا علیہ السلام کے لئے وقف کر دیا۔ خواتین کی جانب سے وقف کرنے کی تاریخ ۹ ویں صدی ہجری سے شروع ہوتی ہے اس دوران بہت سی نیک خواتین نے اپنے جائیدادیں اور اثاثے وقف کئے اور اپنی موقوفات کو مختلف جگہوں اور مختلف مقاصد سے استعمال کرنے کے لئے وقف کیا، حرم امام رضا علیہ السلام کی نورانی بارگاہ کے لئے زیادہ تر غیر منقولہ جائیدادیں وقف کی گئیں جن میں زمینیں، باغات، دوکانیں اور گھر وغیرہ شامل ہیں اور حالیہ چند برسوں کے دوران اس مجموعہ میں آپارٹمنٹس کا بھی اضافہ ہوا ہے۔